Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

10 دسمبر 2020

خاص جنرل باڈی اجلاس کے نکات

06 دسمبر 2020 کو کے ڈی اے اوور سیز بنگلوز کے مکین ممبران پر مشتمل ایک خاص جنرل باڈی اجلاس کا انعقاد کیا گیا تا کہ H-پارک کی دیکھ بھال کے اخراجات اور H-پارک میں شادی بیاہ کی تقریبات سے متعلق ممبر مکین فیصلہ کر سکیں۔

H-پارک کی رینویشن مکمل ہونے کے بعد اور موجودہ Covid-19 کی بڑھتی ہوئی صورتحال کے باعث جب تیرہ مکینوں نے اپنے بچوں کی شادیوں کی H-پارک میں بکنگ کے لئے ایسوسی ایشن سے رابطہ کیا تو ایگزیکٹو کمیٹی نے کافی بحث و مباحثہ کے بعد پارک میں شادی کی تقریبات کی عارضی اجازت مارچ 2021 تک کی دی اور جسکا تفصیلی سرکلر نمبر 78 بتاریخ 11 نومبر 2020 جاری کیا گیا۔ لیکن ہمارے چند مکین ممبرز نے اسکو خلاف ضابطہ قرار دیتے ہوئے اسکی نہ صرف مزمت کی بلکہ شیخ عبدالقدوس صاحب (K15) اور شہامت شاہ (H2) کی سربراہی میں بالترتیب تیس اور سات مکینوں کے دستخط سے ایسوسی ایشن کو دو خطوط بھی بھیجے کہ ایسوسی ایشن کمرشل ایکٹیویٹی نہ کرے ورنہ لیگل ایکشن لیا جائے گا۔ لہٰذا ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لئے ایسوسی ایشن نے پہلے انکو میٹنگ کی دعوت دی تا کہ ملکر معاملہ افہام و تفہیم سے سلجھایا جائے اور پھر ایسوسی ایشن نے ایک خاص جنرل باڈی اجلاس بروز اتوار بتاریخ 6 دسمبر 2020 بمقام H-پارک وقت 02:00 بجے دوپہر طلب کیا تا کہ ممبر زمکین کی رہنمائی میں بہتر فیصلہ کیا جا سکے۔

اس اجلاس میں 121 ممبرز نے شرکت کی جبکہ 17 ممبرز نے شیخ عبدالقدوس صاحب کی قیادت میں اجلاس شروع ہونے کے بعد واک آؤٹ کیا، کیونکہ کورم پورا تھا لہٰذا اجلاس جاری رہا جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

☆ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جسکی سعادت ممبر یونس محی الدین صاحب کو حاصل ہوئی۔

☆ اجلاس میں سیکرٹری کے فرائض ممبر محمد علی صاحب نے ادا کیے اور تلاوت کلام پاک کے بعد جنرل سیکرٹری جناب حبیب الرحمٰن خان صاحب کو دعوت دی کی وہ جنرل باڈی کے فورم کو اہم ایجنڈے سے متعلق آگاہی دیں۔

☆ جنرل سیکرٹری نے اجلاس کے شرکاء کو تفصیل سے H-پارک کی رینویشن کے متعلق بتایا کہ یہ موجودہ ایسوسی ایشن کی کاوش اور تعلقات کا نتیجہ ہے کہ PTI نے H-پارک جو تیس سالوں سے ریتیلا میدان تھا اسکو گراسی پارک میں تبدیل کیا۔ حکومت نے یہ پیسہ خود سے نہیں لگایا بلکہ اسکے پیچھے ایسوسی ایشن کا وژن اور دو سالوں کی مسلسل محنت ہے جو PTI کو راضی کیا گیا کہ وہ اوور سیز میں پارک ڈیویلپ کرے، اب جبکہ یہ پارک ڈیویلپ ہو چکا ہے تو اسکی دیکھ بھال ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کیونکہ PTI یا کوئی اور ادارہ اسکی دیکھ بھال نہیں کرے گا۔ -/1400 روپے ماہانہ کنٹر بیوشن اسکی دیکھ بھال کے لئے نا کافی ہیں کیونکہ اس پارک پر ہر ماہ قریباً 75 ہزار سے ایک لاکھ روپے درکار ہونگے جس میں دو مالی و کیئر ٹیکر کی تنخواہ اور بجلی کے بل کے علاوہ دیگر اخراجات شامل ہیں اور اسی سلسلے میں ایسوسی ایشن نے یہاں شادی کی عارضی اجازت مارچ 2021 تک کی دی تھی کہ ٹیسٹ بھی ہو جائے گا کہ آیا ہم شادی کی تقریبات

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

کے بعد اسکی گھاس کو مینیج کر سکتے ہیں یا نہیں، مگر اب جبکہ چند لوگوں نے اس کو غلط انداز میں لیا اور ہمیں لگا کہ اس سے مکینوں میں تفریق پیدا ہو رہی ہی لہذا بغیر کسی کے دباؤ یا لیگل ایکشن کے خوف سے **ہم اس فیصلہ سے دستبردار ہو رہے ہیں** تا کہ ہم آہنگی برقرار ہے کیونکہ یہ پارک ہمارے بچوں کے لئے فٹبال و کرکٹ اور کھیل کود کے لئے بنا ہے مگر اسکی دیکھ بھال بھی ہمیں کرنی ہوگی جسکے لئے فنڈ درکار ہونگے اور اگر شادی کی بکنگ نہیں کی جائے گی تو جنرل باڈی فیصلہ کرے کہ کیسے اس پارک کے اخراجات حاصل ہونگے، جس پر جنرل باڈی نے کافی تبصرے اور بحث کے بعد جس میں ممبرز جناب عاصم بیگ، عماد عاصم جمال، الیاس بخاری، بابر قائم خانی، مرزا ڈاکٹر شفیق بیگ، مرزا اقرار بیگ، امجد حسین، چوہدری نسیم اور سہیل جواد صاحب و دیگر ممبران نے حصہ لیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ایسوسی ایشن کی نہ صرف تعریف کی بلکہ اسکی دوراندیشی اور بہتر فیصلہ کو سراہا جس کے بعد جنرل باڈی نے متفقہ فیصلہ کیا کہ ہر ماہ ممبر مکین 200 روپے ایچ پارک کے لئے دیں گے اور H-پارک کے ساتھ ڈبل روڈ پر شادیاں کرنے کی اجازت ہوگی جس کی ڈونیشن 15 ہزار ہوگی۔ اس سلسلے میں ووٹنگ کرائی گئی اور تمام ممبران نے اسکی حمایت میں ہاتھ اُٹھا کر اس ایجنڈے کو منظور کیا۔ ایسوسی ایشن نے لوگوں کی آسانی کے لئے یہ اضافہ جو جنرل باڈی نے دسمبر 2020 سے منظور کیا ہے اسکو جنوری 2021 سے لینے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ مکینوں پر ایک ماہ کا مزید بوجھ نہ ڈالا جائے۔

☆ آئین کے آرٹیکل (VIII) (C)6 کے مطابق جنوری 2021 سے سالانہ 100 روپے ماہانہ کنٹری بیوشن کے بھی بڑھنے ہیں لہذا پارک کے 200 بھی جنوری سے ہی بڑھائے جا رہے ہیں۔ یعنی پہلی فروری 2021 سے اب ماہانہ کنٹری بیوشن 1700 روپے ہو جائیگی۔

☆ جنرل باڈی میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اگر کوئی ممبر 200 روپے H-پارک کے نہیں دے گا وہ بھی ڈیفالٹر کہلائے گا اور اسکی تمام سروسز معطل کر دی جائیں گی۔

اجلاس کا اختتام بہت ہی شاندار طریقہ سے ہوا جسکے بعد ممبرز کی تواضع گرما گرم سموسے، جلیبی اور چائے سے کی گئی۔

بہت خوش آئیند بات ہے کہ واک آوٹ کرنے والے ممبران نے بھی جنرل باڈی کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے جس میں شیخ عبدالقدوس صاحب بھی شامل ہیں۔

اللہ ہم سبکو آپس میں محبت و پیار اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی توفیق دے آمین۔

شکریہ

حبیب الرحمٰن خان
جنرل سیکریٹری